© rasailojaraid.com

وقفہ

جولائی ۱۹۴۲ء اور اگست ۱۹۴۲ء میں ترجمان القرآن شائع نہ ہوا۔ اس کی جو وضاحت ستمبر ۱۹۴۲ء کے شمارے میں کی گئی وہ ہم یہاں نقل کر رہے ہیں۔ (ادارہ)

ترجمان القرآن کی اشاعت میں ایک مدت سے جو بے قاعدگی چلی آرہی ہے اس کی وجہ سے ناظرین کو سخت شکایت ہے۔ میں نے انتہائی کوشش کی کہ کسی طرح رسالہ کی اشاعت اپنے وقت پر ہونے لگے، اور اسی غرض کے لیے متعدد مرتبہ کئی کئی مہینوں کے پرچے ملا کر یک جا شائع کیے مگر اس کے باوجود اشاعت کا نظام دُرست کرنے میں مجھے ناکامی ہوئی۔ اب اس خرابی کا کوئی علاج اس کے سوا نظر نہیں آتا کہ جمادی الاولیٰ، جمادی الآخرہ اور رجب کی اشاعت منسوخ کر کے شعبان کا پرچہ شعبان ہی میں شائع کر دیا جائے اور منسوخ شدہ مہینوں کے عوض تمام خریداروں کی مدتِ اشاعت میں ۳ مہینہ کا اضافہ کر دیا جائے۔ اس تجویز کے مطابق اب یہ شعبان کا پرچہ شائع ہو رہا ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ آیندہ کے لیے رسالہ کی اشاعت کا نظام درست رہے۔ (''اشارات''، ابوالاعلیٰ مودودی، ماہنامہ ترجمان القرآن، جلد ۲۱، عدد ۲، شعبان ۱۳۶۱ھ، ستمبر ۱۹۴۲ء، ص ۲)

© rasailojaraid.com